

”پاک“ اور ”ناپاک“ میں فرق

انجیل : محافظ 7:1-23

کچھ یہودی لوگ جو فریسی [a] کے لائے تھے اور کچھ موسیٰ (س) کے قانون کو پڑھانے والے اُستاد یروشلم میں عیسیٰ (س) کے پاس آئے (1) اُنہوں نے دیکھا کی عیسیٰ (س) کے کچھ شاگردوں نے ناپاک [b] ہاتھوں سے کھانا کھا لیا تھا (2) یہودی لوگ اور ان میں سے فریسی خاص طریقے سے بنا ہاتھ دھوئے کھانا نہیں کھاتے تھے وہ اپنے باپ-دادا کے سکھائے ہوئے طور-طریقے پر سختی سے عمل کرتے تھے (3) یہودی لوگ جب بازار سے واپس آئے تھے تو اپنے آپکو بنا پاک کیے کھانے کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے وہ لوگ اپنے بزرگوں کی اور بھی بہت سی رسموں کو نبھاتے تھے ان کے پاس چیزوں کو پاک کرنے کے لئے خاص طریقے تھے وہ چائے کی پیالی کو، گھر کو، برتنوں کو، اور بیٹھ کر کھانا کھانے والی جگہ کو الگ-الگ طریقے سے پاک کرتے تھے (4) فریسیوں اور موسیٰ (س) کے قانون کو پڑھانے والے اُستادوں نے عیسیٰ (س) سے کہا، ”آپ کے شاگرد اپنے باپ-دادا کے سکھائے ہوئے طریقے پر عمل کیوں نہیں کرتے ہیں؟ آپ کے شاگردوں نے کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو پاک کیوں نہیں کیا، جیسا کہ ہمارے قانون میں لکھا ہوا ہے اُنہوں نے ایسا کیوں کیا؟“ (5)

عیسیٰ (س) نے جواب دیا، ”تم سب بناوٹی ہو! نبی یشعیاء (س) نے صدیوں پہلے تمہارے بارے میں بالکل ٹھیک لکھا تھا یشعیاء (س) نے لکھا تھا، ’یہ لوگ صرف لفظوں سے اللہ تعالیٰ کی عزت کرتے ہیں اپنے دل سے نہیں ان کے دل اللہ تعالیٰ کی مَحَبَّت سے خالی ہیں (6) ان کی عبادت بے کار ہے وہ لوگ جو بھی سکھاتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے نہیں بلکہ انسان کے بنائے ہوئے اُصول ہیں وہ لوگوں کو انسان کے بنائے ہوئے طریقے پر عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں (7) تم اللہ تعالیٰ کا حکم بھول گئے لیکن تم کبھی انسانی اصولوں پر عمل کرنا اور اُسے سکھانا نہیں بھولے“ (8)

تب عیسیٰ (س) نے ان سے کہا، ”تم نے بڑی چالاکی سے اللہ تعالیٰ کے حکم کو کنارے کرنے کا طریقہ نکال لیا ہے اور اپنے طور-طریقے کو آم کر دیا ہے! (9) موسیٰ (س) نے بھی کہا تھا، ’اپنے ماں-باپ کی عزت کرنا (c) اور ’جو کوئی اپنے ماں-باپ کو بُرا کرے یا ان سے بُرا سلوک کرے تو اُسے مر جانا چاہئے (10) لیکن تم لوگ سکھاتے ہو کوئی اپنے ماں-باپ سے کسکتا ہے، ’میرے پاس جو ساری چیزیں ہیں، میں آپ کے لئے استعمال نہیں کر سکتا، کیونکہ میں وعدہ کیا ہے کہ میں سب سے اللہ تعالیٰ کو دوں گا (11) اسی طرح سے، تم سب کو سکھاتے ہو کہ اپنے ماں-باپ کے لئے کچھ بھی نہ کرے (12) تو تم لوگوں کو سکھاتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو ماننا ضروری نہیں بلکہ طور-طریقے اور ریتی-رواج زیادہ ضروری ہیں تم لوگ اس طرح کے اور بھی کام کر رہے ہو“ (13)

تب عیسیٰ (س) نے سارے لوگوں کو اپنے پاس پھر سے بلایا اُنہوں نے کہا، ”میری بات سنو! ہر کوئی میری بات کو دھیان سے سنے اور سمجھے جو میں کہتا جا رہا ہوں (14) کسی چیز کو کھانے سے انسان گندا نہیں ہوتا بلکہ اُس چیز سے ہوتا ہے جو وہ کرتا ہے (15) جن لوگوں کے پاس کان ہیں وہ اسے دھیان سے سنیں اور سمجھیں!“ (16)

جب عیسیٰ (س) وہاں سے واپس گھر کے اندر آ گئے، تو ان کے شاگردوں نے انکی کہی ہوئی باتوں کا مطلب پوچھا (17) عیسیٰ (س) نے جواب دیا، ”کیا تم بھی نہیں سمجھ پائے؟ تم اچھی طرح جانتے ہو کہ انسان کو وہ چیز بالکل نجس نہیں کرتی جو باہر سے اندر جاتی ہے (18) کھانا انسان کے دل اور دماغ میں نہیں جاتا کھانا اُس کے پیٹ میں جاتا ہے اور پھر اُس کے جسم میں سے ہر چیز گزرتا ہے (19)“

عیسیٰ (س) نے کہا، ”سنو! وہ چیزیں جو انسان کے اندر سے باہر نکلتی ہیں، وہ اسکو نجس کرتی ہیں (20) انسان کے دل اور دماغ سے جو بھی شیطانی چیزیں نکلتی ہیں: گندے خیال، ناجائز تعلقات، چوری، قتل، زنا، (21) خود غرضی، لالچ، لڑائی-جھگڑا، جھوٹ بولنا، بُرا طریقہ، جلن، پیٹھ پیچھے بُرائی کرنا، غرور کرنا اور بے وقوفی کرنا (22) یہ ساری چیزیں انسان کے اندر سے نکل کر آتی ہیں یہ وہ ساری چیزیں ہیں جو اسکو گندا کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے ناپاک کر دیتی ہیں“ (23)

[a] یہ وہ لوگ ہیں جو موسیٰ (س) کے دینے ہوئے قانون پر سختی سے عمل کرتے تھے

[b] اُنہوں نے اُس طریقے سے ہاتھ نہیں دھوئے تھے جیسے فریسی دھوتے تھے

[c] اللہ تعالیٰ کے دینے ہوئے دس قانون میں سے یہ پانچواں ہے (توریت : جرت 20:12)

[d] (قرآن مجید : بنی اسرائیل 17:23)